



وزارت دفاع

# وزیر دفاع کے ۔ اتھوں دفاعی پیداوار میں خود انحصاری کی کوششوں کو اجاگر کرنے والا ایک کتابچہ۔ جاری

Posted On: 06 JUL 2017 7:52PM by PIB Delhi

نئی دہلی 6 جولائی / وزیر دفاع جناب ارون جیٹلی نے آج ی۔ اں ایک کتابچہ۔ کو جاری کیا ، جس میں گذشتہ تین برسوں کے دوران دفاعی شعبے میں خود انحصاری کے لئے دفاعی پیداوار کے محکمہ کے ذریعے کی گئی کوششوں کو اجاگر کیا گیا ہے ۔ مزید برآں ، اس کتابچے میں گذشتہ تین برسوں کے دوران ۔ تہار نظاموں / پلیٹ فارموں کو اندرون ملک تیار کرنے کے شعبے میں دفاعی پیداوار کے محکمہ کی حصولیابیوں اور مذکورہ محکمہ کے ذریعے کئے گئے پالیسی اقدامات کی پوری تفصیل موجود ہے ۔

ستمبر ، 2014 میں ” میک ان انڈیا “ پ۔ ل کے شروع ۔ ونے کے بعد تجارتی عمل کو آسان بنا کر ملک میں تجارتی ماحول کو ب۔ تر کرنے ، دفاعی پیداوار میں ۔ دوستان کی سرکاری اور نجی شعبوں کی شراکت داری کی حوصلہ افزائی کرنے ، اختراع کو فروغ دینے اور دفاعی آلات و ۔ تہار پلیٹ فارموں کو گھریلو سطح پر اندرون ملک تیار کرنے پر پوری توجہ ۔ مرکوز رہی ہے ۔

اس کتابچے میں دفاعی پیداوار کے محکمہ کے ذریعے متعدد پالیسی اقدامات کا ذکر ہے ۔ ان پالیسی اقدامات میں غیر ملکی برا ۔ راست سرمایہ ۔ کاری کی پالیسی ، گھریلو صنعت کو تبادلہ کی شرح پر تحفظ فرا ۔ م کرنا ، نجی سیکٹر کے لئے سرکاری سیکٹر کی طرح ایکسائز ڈیوٹی / کسٹم ڈیوٹی رکھنا ، لائسنسنگ کی پالیسی کو آسان بنانا اور اس کے لئے صنعتی لائسنس کی مدت کار کو بڑھانے کی توسیع دینے جسے امور شامل ہیں ۔ ان پالیسی اقدامات میں برآمد کاروں کے لئے این او سی کو آن لائن جاری کرنا ، این او سی کو جاری کرنے کے طریقہ کار میں تبدیلی بھی شامل ہے ۔

اس کتابچے میں اس بات کا بھی ذکر ہے کہ دفاعی پیداوار کے محکمہ کے زیر ۔ تمام کام کرنے والی آرڈیننس فیکٹریوں اور دفاعی سرکاری کمپنیوں ( ڈی پی ایس یو ) نے اپنی پیداوار 44000 کروڑ روپے سے بڑھا کر 56000 کروڑ روپے کر لئے ہیں ۔ اس میں مسلح افواج کے لئے جدید ترین پلیٹ فارم بشمول تیجس ایئر کرافٹ اور زمین سے ۔ وا میں مار کرنے والا میزائل آکاش شامل ہیں ۔ گذشتہ تین برس کے دوران 28 صنعتی لائسنس جاری کئے گئے ۔ علاوہ ازیں اس کتابچے میں دفاعی پیداوار کے محکمہ کی تمام حصولیابیوں کا ذکر ہے ۔

( م ن ۔ م ع ۔ ع ا ۔ 06 - 07 - 2017 )

1. No. 3079

(Release ID: 1494772) Visitor Counter : 2

